Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۵۶ھ مطابق ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۷ء جلد ۴۹

حصۂ اوّل

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری انتخاب خان بہادر خدا علی خاں بہادر برائے ممبری سروس سلکشن بورڈ	۲	۳	منظوری عطائے آراضی بطور معافی برائے خدمت مسجد موضع شیوپور	۲ و ۳
			۴	” ” ” ” ” ” ” دہنوری	۴
۲	منظوری تجویز عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر متعلق صراحت اختیارات اضافۂ نامہ اسکیل ملازمان صیغہ جات ریاست۔	”	۵	” ” ” ” ” ” ” رینٹہ کھیڑہ	۲ و ۳
			۶	” ” رقم نذرانہ وغیرہ محکمۂ باغات	۳ و ۵
		۲	۷	عطائے اختیارات افسر صیغہ جوڈیشل سول جج حسب اختیارات ثبت استعفا فارچیف منسٹر بحیثیت سکریٹری بنام اسٹیٹ کونسل کا نفاذ منظوری	۵

از ایوان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری الاؤنس منشی ریاست علی خاں سینیٹری انسپکٹر	۲	۲	منظوری آسامی اسسٹنٹ کلرک برائے صیغہ صفائی خاص باغ	۶

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم۔ واقع ۱۴؍اکتوبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

ملاحظہ ہوا۔ واپس ہو۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر عرض — جناب عالی — نمبر سالانہ

بتعمیل حکم ہمایوں رقمزدہ ۳۰؍ستمبر ۱۹۳۶ء تحت ۸ تو جملہ سروس سلیکشن بورڈ ریاست رامپور ۱۹۳۶ء بتاریخ امروزہ کمیٹی روم ضمیمہ میں کے غیر سرکاری ممبر صاحبان بہادر کے جلسہ برائے انتخاب ممبر سروس سلیکشن بورڈ منعقد ہوا۔ کارروائی انتخاب بذریعہ بیلٹ کی گئی۔ منجملہ چھ ممبر صاحبان بہادر کے پانچ ممبر صاحبان بہادر شریک جلسہ ہوئے۔ ساہو بداری لال صاحب بہادر نے شرکت نہیں کی۔ نتیجہ میں کثرت آراء سے خان بہادر فدا علیخاں صاحب کا انتخاب عمل میں آیا۔ سررشتہ عرضداشت بغرض ملاحظہ حضور معلیٰ میں پیش ہے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرض۔

ترقیم و دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

مورخہ ۱۴؍اکتوبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۵؍اکتوبر ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

حکم۔ واقع ۲۲؍اکتوبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم۔

بمراجعت رپورٹ تجویز سٹیٹ کونسل منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر عرض — جناب عالی — نمبر سالانہ

عالیمرتبت صاحب فنانس منسٹر بہادر کی تجویز متعلق صراحت اختیارات منظوری اضافہ تا تکمیل ملازمان سٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۵؍اکتوبر ۱۹۳۶ء میں پیش ہوئی۔ کونسل نے تجویز کیا کہ بنظر سہولت افسر صاحبان مجاز تقرر و برخاستگی کو بجائے اختیارات ہو۔ ملازمان ماتحت کے اضافہ گریڈ تا تکمیل کی منظوری کے اختیارات بشرط نیک چلنی و حسن خدمات ملازمان۔ تفویض عطا ہیں۔ بنا برآں ترقیم عرضداشت ہی ہے کہ ملاحظہ ہمایوں سے حکم منظوری سفارش کونسل شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرض۔

ترقیم و دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

مورخہ ۱۵؍اکتوبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۲۲؍اکتوبر ۱۹۳۶ء۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم۔ واقع ۲۰؍اکتوبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حسب رپورٹ برائے خدمت مسجد موضع شیرپوری آراضی بطور معافی عطا کیجانا منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر عرض — جناب عالی — نمبر سالانہ

موضع شیرپوری تحصیل سوار کی مسجد میں کوئی امام نہیں ہے کہ نماز

اسکی بسراوقات کے واسطے کوئی آراضی متعلق مسجد معاف نہیں ہے۔ مسلم باشندگان موضع کی درخواست پر اُن کی تکلیف کا لحاظ کرتے ہوئے۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے آراضی :-

۹ / ایک بیگہ ۲ بسوہ	۱۱۲ / ایک بیگہ ۲ بسوہ

کل دو بیگہ چار بسوہ پختہ بطور معافی عطا کئے جانے کی تجویز کی ہے یہ آراضی بٹائی کی ہے جس کا سالانہ اوسط پیداوار ۱۲ روپیہ ہوتا ہے کونسل نے جلسہ منعقدہ ۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں آراضی مذکور بطور معافی عطا کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ بنابرآں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم عطائی آراضی بطور معافی برائے خدمت مسجد شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضداشت ترقیخواہ دستخط فار عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

۱۴ اکتوبر ۱۹۳۶ء — دستخط فار عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-

واقع ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

بموجب رپورٹ خدمت مسجد کے لئے آراضی باخراج لگان بطور معافی عطا کی جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

موضع دونوری پرگنہ تحصیل سوار میں پختہ مسجد ہے۔ عہد سابق میں ساجران امام مسجد سے آراضی کا لگان وصول نہیں کرتے تھے۔ عہد خام میں لگان قائم ہونے کے باعث مزارعان کی درخواست ہے کہ مسجد کے لئے آراضی بطور معافی عطا کیجائے۔ ورنہ امام مسجد خدمات ترک کر دے گا۔ جس سے نمازیوں کو

سخت تکلیف ہوگی۔ چنانچہ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ دو بیگہ پختہ آراضی

۹۳۶ / ایک بیگہ ۱۲ بسوہ	۹۳۵ / ۱۹ بسوہ	۲۳۲ / ۲۰ ۲ بسوہ	لگانی

بطور معافی برائے خدمت مسجد بنام عشق علی شاہ باخراج لگان عطا کی جائے۔ جس سے کونسل نے جلسہ منعقدہ ۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں اتفاق کرلیا ہے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم عطائی آراضی مذکور باخراج لگان بطور معافی برائے خدمت مسجد شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضداشت ترقیخواہ دستخط فار عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۶ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-

واقع ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ برائے خدمت مسجد موضع بنیٹھہ کھیڑہ آراضی بطور معافی عطا کی جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

موضع بنیٹھہ کھیڑہ تحصیل ٹانڈہ کی مسجد کے متعلق کوئی آراضی نہیں ہے۔ جس کی آمدنی سے امام کی گزر اوقات و انتظام روشنی وغیرہ ہو سکے۔ مزارعان کی درخواست پر عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے دو بیگہ نو بسوہ پختہ آراضی پرتی

۹۰۵ / ۲ ، ۱۴ بسوہ	۹۰۵ / ۳ ، ۸ بسوہ	۹۱۲ ، ۱۳ بسوہ	۹۱۱ / ۱ ، ۱۴ بسوہ	برائے خدمت مسجد

بطور معافی عطا کئے جانے کی تجویز کی ہے۔ جس سے کونسل نے

جلسہ منعقدہ ۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں اتفاق کرلیا ہے۔

بنابرآں ترقیمواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم عطائے آراضی مذکور بطور معافی برائے خدمت مسجد شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرض

ترقیمواہ دستخط فار عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ متعلقہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:۔

مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تجویز اسٹیٹ کونسل منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض جناب عالی میرساند

۳۶-۱۹۳۵ء میں باغات کے ٹھیکہ جات جبی مامدت زیر بند ایک سال کے واسطے بصورت خاص رقم نذرانہ و پٹہ معاف کردی گئی تھی۔ لیکن ۳۷-۱۹۳۶ء میں باغات کے عدم معافی کا اعلان نہیں کیا۔ چنانچہ سال مذکور کے ٹھیکہ جات جبی مامدت میں بھی بعض ٹھیکہ داران نے رقم نذرانہ وغیرہ دینے سے انکار کیا۔ صیغہ باغات کی تحریک معافی پر مشورہ فائنانس حاصل کیا گیا۔ جس کے جواب میں صیغہ فائنانس نے تین امور کا اظہار کیا کہ برائے سال ۳۷-۱۹۳۶ء صرف تک کے ٹھیکہ جات پر رقم نذرانہ وغیرہ بصورت خاص معاف کی جائے۔ محکمہ باغات کو عدم معافی کا اعلان نہ کرنے پر تنبیہ کی جائے اور رقم پٹہ جو برائے مفاد ڈپٹی سکریٹری صاحبان وغیرہ ہے اس کے مسدود کئے جانے پر غور کیا جائے۔ چنانچہ کونسل بجلسہ ۳۰ مارچ ۱۹۳۶ء رقم نذرانہ وغیرہ برائے سال مذکور بصورت خاص معاف کی گئی۔ محکمہ باغات کے اہلکاران کو جداگانہ تنبیہ کی گئی۔ مد ثالث کے متعلق سررشتہ صدر نے علاوہ دریافت تحریر کیا ہے کہ صیغہ جات مال۔ نزول۔ انہار۔ ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ۔ باغات۔ جیل اور آبکاری کے ٹھیکہ جات پر رقم نذرانہ و پٹہ وصول کی جاتی ہے۔ اور بموجب دفعہ ۲۲۱ - الف آئین عامہ رسوم نذرانہ بندوبست بحساب فیصدی یا جزو حصہ ہر وصول ہو کر رقم سیاہ سرکار کیجاتی ہے اور تحت حرف ب دفعہ مذکور۔ رسوم نذرانہ و پٹہ کی رقم بحساب فی ہزار یا جزو ہزار عہ ہر وصول ہوکر بموجب احکام ۱۲ ستمبر ۱۸۷۵ء و ۱۸ اپریل ۱۹۱۹ء و حسب صراحت احکام اجلاس ہمایوں رقمزدہ ۹ مارچ و ۱۰ اگست سنہ ۱۹۳۱ء ڈپٹی سکریٹری صاحبان و سپرنٹنڈنٹ صاحبان پر تقسیم کی جاتی ہے۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں تجویز کیا ہے کہ جو رقم نذرانہ بندوبست تحت آئین عامہ وصول کی جاتی ہے اس کا تعلق محکمہ مال کے ٹھیکہ جات مواضعات سے ہے اب جملہ کارروائی تحت قانون قبضہ آراضی ہوگی۔ اس کے علاوہ رقم مذکور کی مسدودی سے آمدنی پر اس لئے اثر نہیں پڑے گا کہ ٹھیکہ داران اسی قدر رقم کی بیشی سے لحاظ کریں گے۔ رہی رقم پٹہ وہ برائے مفاد ڈپٹی سکریٹری صاحبان وغیرہ ہے۔ جس کا سرکار سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لہذا کونسل نے اتفاق کیا کہ محکمہ باغات کے علاوہ رقم ٹھیکہ کے جو رقم نذرانہ بنام رسم و پٹہ کے نام سے وصول کی جاتی ہے۔ وہ صیغہ باغات کے لئے قابل مسدودی ہے۔ بنابرآں ترقیمواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز کونسل شرف نفاذ پائے۔ دیگر صیغہ جات متعلقہ سے علیحدہ دریافت کیا گیا ہے کہ ٹھیکہ جات کے سلسلہ میں ان کے یہاں نذرانہ و پٹہ کی رقوم کا کیا عملدرآمد ہے اور بابت اجرائے مسدودی ان کی کیا رائے ہے۔ جوابات آنے پر اس کے متعلق علیحدہ

کارروائی ہوگی - زیادہ حد ادب - دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو اور آرڈر منسلکہ مثل کا جداگانہ اجرائے احکام کیا جائے۔

۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۲ء　　دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۲ء

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ ایڈیشنل سول جج کو افسر صیغہ کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں - اور جملہ صیغہ جات مصرحۂ عرضداشت کے کاغذات پر، جو دفتر عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر میں منظوریوں کے لئے آئیں (علاوہ اہم تجاویز کے) صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل کو مجاز کیا جاتا ہے کہ بحیثیت اختیارات عہدۂ سکریٹری - فار چیف منسٹر" منظوریاں دے دیں - کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں - ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۲ء

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　میرساند

صیغہ جات متعلق ہذا - عدالت سول جج - عدالتہائے فوجداری - سررشتہ صدر - محافظ خانہ جات سیکشن اول عدالت ایڈیشنل سول جج - بہادر راست ترقی خواہ سے متعلق ہیں۔ افسران صیغہ جات متعلقہ کو افسر صیغہ کے اختیارات ہیں۔ عرضداشت کو کچھ نہیں - ان صیغہ جات سے تھوڑی رقموں کے تخمینے و حسابات اور اطلاعات وغیرہ کی رخصتوں کے کاغذات منظوری کے لئے ترقی خواہ کے پاس آتے ہیں - دفتر ترقیخواہ کے معمولی کاغذات پر صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل "فار چیف منسٹر" دستخط کر دیتے ہیں، لیکن احکام منظوری تخمینہ جات و مصارف و رخصتگی وغیرہ پر ان کے دستخط کافی نہیں سمجھے جا سکتے ہیں

چونکہ ترقی خواہ کو دیگر اہم کاموں میں بہت زیادہ مصروف رہنا پڑتا ہے - اس لئے بصد ادب التماس ہے کہ اگر ایڈیشنل سول جج کو بھی افسر صیغہ کے اختیارات عطا فرما دیئے جائیں - اور جملہ صیغہ جات معروضہ بالا کے کل کاغذات پر جو دفتر ترقیخواہ میں منظوریوں کے لئے آئیں (علاوہ اہم تجاویز کے) صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل کو بحیثیت اختیارات عہدۂ سکریٹری "فار چیف منسٹر" منظوریاں دینے کا مجاز فرما دیا جائے تو باعث سہولت کار ہے - عرضداشت بامید منظوری بحضور انور در اشرف پیش ہے - زیادہ حد ادب

آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۲ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو -

۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم :- واقعہ ۲۸ راکتوبر ۱۹۳۶ء

حسب تحریر صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر منشی ریاست علیخاں کا تیس روپیہ ماہانہ الاؤنس لسبلسلہ ٹریننگ سینیٹری انسپکٹر کلاس بمقام بمبئی برائے چھ ماہ یکم نومبر ۱۹۳۶ء سے منظور کیا جاتا ہے۔ رقم حسب تجویز صیغہ بجٹ ماہ کیڈیرہ بلاک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی مد شاہرات سے ادا ہوگی۔ صیغہ فائنانس کو اتفاق ہے۔ نامبردہ کی عارضی ملازمت کی مدت ۳۱ راکتوبر ۱۹۳۶ء کو ختم ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرا احکام برائے پیشی اسٹیٹ کونسل بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کونسل مرسل ہوں۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- واقعہ ۲۸ راکتوبر ۱۹۳۶ء

بملاحظہ کاغذات منسلکہ واضح ہوا کہ صیغہ صفائی خاص باغ میں کوئی اہلکار نہ ہونے کے باعث تیاری برآورد و قبض الوصول و نقشہ جات ماہواری اور کاغذات کی آمد و روانگی میں دشواری ہوا کی ہے۔ اسلئے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے تجویز کی ہے کہ ایک آسامی اسسٹنٹ کلرک کی بشاہرہ پندرہ روپیہ جدید منظور کی جائے۔ اور سال رواں کیلئے از ماہ اکتوبر ۱۹۳۶ء تا آخر مارچ ۱۹۳۷ء مبلغ نوے روپیہ کی منتقلی مد شاہرات بجٹ ملتفانہ سے مد شاہرات بجٹ صفائی خاص باغ میں کیجائے صیغہ فائنانس کو فائمی آسامی جدید و منتقلی رقم مجوزہ سے اتفاق ہے۔ بنابراں صیغہ صفائی خاص باغ کے لئے ایک جدید آسامی اسسٹنٹ کلرک کی بشاہرہ پندرہ روپیہ منظور کیجاتی ہے۔ تنخواہ تاریخ کارکردگی سے دلائی جائے۔ اور مبلغ نوے روپیہ کی منتقلی حسب صراحت بالا کیجائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام برائے پیشی کونسل بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کونسل بھیجے جائیں

دستخط عالی رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر